باب 28 : حُسْنُ إِسْلَامِ الْمَرْءِ
خوبصورتی | اسلام کی | آدمی کے

حدیث 39 : عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ : أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللهِ ﷺ
(روایت ہے) حضرت ابی سعید خدری سے | راضی ہو اللہ ان سے | بیشک انہوں نے | سنا | اللہ کے رسول ﷺ سے

يَقُولُ : (إِذَا أَسْلَمَ الْعَبْدُ فَحَسُنَ إِسْلَامُهُ ، يُكَفِّرُ اللهُ عَنْهُ
وہ فرما رہے تھے | جب | مسلمان ہو جاتا ہے کوئی بندہ | تو خوبصورتی سے اپنے اسلام پر (عمل کرتا ہے) | دور کر دیتا ہے | اللہ | اس سے

كُلَّ سَيِّئَةٍ كَانَ زَلَفَهَا ، وَكَانَ بَعْدَ ذَلِكَ الْقِصَاصُ :
ہر قسم کی | برائی/گناہ | جو تھی | قریب اس سے | اور کرتا ہے | بعد | اسکے | معاوضہ (بدلہ)

الْحَسَنَةُ بِعَشْرِ أَمْثَالِهَا إِلَى سَبْعِمِائَةِ ضِعْفٍ ، وَالسَّيِّئَةُ
ایک نیکی | ساتھ دس (گنا) | سے لیکر اس جیسی | طرف | سات سو گنا تک | دگنا | اور ایک برائی

بِمِثْلِهَا إِلَّا أَنْ يَتَجَاوَزَ اللهُ عَنْهَا)
اس جیسی ہے | مگر | یہ کہ | درگزر فرمادے | اللہ | اس سے

(رواہ البخاری ٤١)

باب 29 : أَحَبُّ الدِّينِ إِلَى اللهِ أَدْوَمُهُ
زیادہ پسندیدہ | دین (عمل) | اللہ کی طرف | جو ہمیشہ کیا جائے

حدیث

حدیث 40 : عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا : أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ دَخَلَ عَلَيْهَا وَ
(روایت ہے) حضرت عائشہ | راضی ہو اللہ ان سے | بیشک نبی ﷺ | داخل ہوئے | ان پر | اور

عِنْدَهَا امْرَأَةٌ قَالَ : (مَنْ هَذِهِ) قَالَتْ : فُلَانَةُ ، تَذْكُرُ
ان کے پاس | ایک عورت تھی | فرمایا (آپ نے) | کون ہے یہ | کہنے لگیں | فلاں (عورت ہیں) | ذکر کرنے لگیں/بیان کرنے لگیں

مِنْ صَلَاتِهَا ، قَالَ : (مَهْ ، عَلَيْكُمْ بِمَا تُطِيقُونَ ، فَوَاللهِ لَا
اسکی نماز کا | فرمایا (آپ نے) رک جاؤ | تم پر ہے | ساتھ اسکے جسکی تم طاقت رکھتے ہو | پس قسم ہے اللہ کی | نہیں

يَمَلُّ اللهُ حَتَّى تَمَلُّوا) : وَكَانَ أَحَبُّ الدِّينِ إِلَيْهِ
اکتاتا/تھکتا | اللہ | یہاں تک کہ | تم اکتا جاؤ/تھک جاؤ | اور ہے | زیادہ محبوب | عمل (دین) (اطاعت) | اسکی طرف

مَا دَاوَمَ عَلَيْهِ صَاحِبُهُ .
(وہ ہے) جو | ہمیشگی اختیار کرے | اسکی طرف | اسکے کرنے والا

(رواہ البخاری : ٤٣)

باب 30 : زِيَادَةِ الإِيمَانِ وَنُقْصَانِهِ

زیادہ ہونا | ایمان کا | اور اسکا کم ہونا

حدیث 41 : عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ:

(روایت ہے) حضرت انس | راضی ہوا اللہ ان سے | نبی سے (بیان کرتے ہیں) فرمایا

(يَخْرُجُ مِنَ النَّارِ مَنْ قَالَ: لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَفِي قَلْبِهِ

نکالا جائے گا | آگ سے | جس نے کہا | نہیں ہے کوئی معبود | مگر اللہ | اور اسکے دل میں

وَزْنُ شَعِيرَةٍ مِنْ خَيْرٍ، وَيَخْرُجُ مِنَ النَّارِ مَنْ

وزن | جو کے برابر | نیکی میں سے | اور نکالا جائے گا | آگ میں سے | جس نے

قَالَ: لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَفِي قَلْبِهِ وَزْنُ بُرَّةٍ مِنْ خَيْرٍ

کہا | نہیں ہے کوئی معبود | سوائے اللہ کے | اور اسکے دل میں ہو | وزن | برابر گندم کے دانے کے | نیکی میں سے

وَيَخْرُجُ مِنَ النَّارِ مَنْ قَالَ: لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَفِي قَلْبِهِ

اور وہ نکالا جائے گا | آگ میں سے | جس نے کہا | نہیں ہے کوئی معبود | سوائے اللہ کے | اور اسکے دل میں ہو

وَزْنُ ذَرَّةٍ مِنْ خَيْرٍ)

وزن | برابر ذرہ کے نیکی میں سے

(رواہ البخاری ٤٤)

حدیث 42 : عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ : أَنَّ رَجُلًا

(روایت ہے) حضرت عمر بن الخطاب | راضی ہوا اللہ ان سے | بے شک | ایک آدمی

مِنَ الْيَهُودِ قَالَ لَهُ : يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ، آيَةٌ فِي كِتَابِكُمْ

یہودیوں میں سے | کہا اس نے (حضرت عمر کو) | یا امیر المومنین | ایک آیت ہے | تمہاری کتاب میں سے

تَقْرَءُونَهَا، لَوْ عَلَيْنَا مَعْشَرَ الْيَهُودِ نَزَلَتْ، لَاتَّخَذْنَا ذٰلِكَ

تم پڑھتے ہو اس سے | اگر ہوتی ہم پر | گروہ یہودیوں کے | نازل ہوتی | البتہ ہم ضرور بنالیتے | اس

الْيَوْمَ عِيدًا ، قَالَ : أَيُّ آيَةٍ هِيَ ؟ قَالَ : الْيَوْمَ

دن کو | عید | فرمایا (حضرت عمر نے) کون سی ہے آیت وہ؟ | اس نے کہا | آج کے دن

أَكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ وَأَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِي وَرَضِيتُ لَكُمُ الْإِسْلَامَ

میں نے مکمل کر دیا | تمہارے لیے | تمہارا دین | اور میں نے پورا کر دیا | تم پر | اپنی نعمت | اور میں نے راضی کیا | تمہارے لیے | اسلام کو

دِينًا ، قَالَ عُمَرُ : قَدْ عَرَفْنَا ذٰلِكَ الْيَوْمَ، وَالْمَكَانَ الَّذِي

دین | فرمایا حضرت عمر نے | تحقیق | ہم پہچانتے ہیں | اس دن کو | اور اس جگہ کو | جس پر

نَزَلَتْ فِيهِ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ ، وَهُوَ قَائِمٌ بِعَرَفَةَ يَوْمَ جُمُعَةٍ

نازل ہوئی | اس میں | طرف نبی کریم ﷺ کے | اور وہ | کھڑے تھے | عرفہ میں | جمعہ کے دن

(رواہ البخاری ٤٥)

باب 31: الزَّكَاةُ مِنَ الإِسْلَامِ

زکاۃ (دینا) | اسلام سے ہے

حدیث 43: عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ يَقُولُ:

(روایت ہے) حضرت طلحہ بن عبیداللہ | راضی ہو اللہ ان سے | وہ فرماتے ہیں

جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللهِ ﷺ مِنْ أَهْلِ نَجْدٍ، ثَائِرَ

آیا | ایک آدمی | طرف | رسول اللہ کے | اہل نجد سے | الجھے ہوئے تھے

الرَّأْسِ، نَسْمَعُ دَوِيَّ صَوْتِهِ وَلَا نَفْقَهُ مَا يَقُولُ،

(بال) سر کے | ہم سن رہے تھے | گنگناہٹ | اسکی آواز کی | اور نہ | سمجھ سکے اسکو | جو وہ اس نے کہا

حَتَّى دَنَا، فَإِذَا هُوَ يَسْأَلُ عَنِ الإِسْلَامِ، فَقَالَ

یہاں تک کہ | وہ قریب ہوا | پھر جب | وہ | سوال کر رہا تھا | اسلام کے بارے میں | تو فرمایا

رَسُولُ اللهِ ﷺ (خَمْسُ صَلَوَاتٍ فِي الْيَوْمِ وَاللَّيْلَةِ)

رسول اللہ ﷺ نے | پانچ (5) | نمازیں (ادا کرنا ہے) | دن اور رات میں

فَقَالَ: هَلْ عَلَيَّ غَيْرُهَا؟ قَالَ: (لَا، إِلَّا أَنْ تَطَوَّعَ)

تو اس نے کہا | کیا ہے | مجھ پر | اسکے علاوہ کوئی اور چیز بھی ہے؟ | فرمایا | نہیں، سوائے اسکے کہ جو خوشی سے کر لو

قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ (وَصِيَامُ رَمَضَانَ). قَالَ: هَلْ عَلَيَّ غَيْرُهُ؟

فرمایا | رسول اللہ نے | اور روزے (رکھنا) رمضان کے | اس نے کہا | کیا ہے | مجھ پر | اسکے علاوہ

قَالَ: (لَا، إِلَّا أَنْ تَطَوَّعَ). قَالَ: وَذَكَرَ لَهُ رَسُولُ اللهِ ﷺ

فرمایا | نہیں | مگر یہ کہ جو خوشی سے کر لو | فرمایا (طلحہ رض) | اور ذکر کیا | اسکو رسول اللہ نے

الزَّكَاةَ، قَالَ: هَلْ عَلَيَّ غَيْرُهَا؟ قَالَ: (لَا، إِلَّا أَنْ تَطَوَّعَ)

زکاۃ کا | کہا | کیا | مجھ پر ہے | اسکے علاوہ | فرمایا | نہیں | مگر یہ کہ جو خوشی سے کرے

قَالَ: فَأَدْبَرَ الرَّجُلُ وَهُوَ يَقُولُ: وَاللهِ لَا أَزِيدُ

کہا (طلحہ رض نے) | تو پلٹا | وہ شخص | اور وہ | کہہ رہا تھا | قسم ہے اللہ کی | نہیں | میں زیادہ کروں

عَلَى هَذَا وَلَا أَنْقُصُ، قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: (أَفْلَحَ إِنْ

اوپر | اسکے | اور نہ | میں کمی کروں گا | فرمایا | رسول اللہ ﷺ نے | کامیاب ہو گیا | اگر

صَدَقَ)

اس نے سچ کہا

(رواه البخاري ٤٦)

باب 32 : اتّباع الجنائز من الایمان

ہمراہ جانا | جنازے (کے ساتھ) | ایمان میں سے ہے

حدیث 44 : عن ابی ھریرۃ رضی اللہ عنہ : انّ رسول اللہ ﷺ

(روایت ہے حضرت ابی ھریرہ | راضی ہو اللہ | ان سے | بیشک | رسول اللہ

قال : (من اتّبع جنازۃ مسلم ، ایمانا و احتسابا ، و کان

نے فرمایا | جو کوئی | ہمراہ جائے گا | جنازے کے | مسلمان کے | ایماندار ہوکر | اور | ثواب کے حصول کیلئے | اور رہے وہ

معہ حتّی یصلّی علیہا و یفرغ من دفنہا ، فانّہ

اسکے ساتھ | یہاں تک کہ | وہ نماز پڑھے | اس پر | اور وہ فارغ ہو جائے | اسکے دفنانے سے | پس بیشک وہ

یرجع من الاجر بقیراطین ، کلّ قیراط مثل احد ،

لوٹے گا | ثواب میں سے | دو (2) قیراط (ثواب لے کر) | ہر قیراط | مانند ہے احد پہاڑ (پہاڑ)

و من صلّی علیہا ثمّ رجع قبل ان تدفن ، فانّہ

اور جس کسی نے | نماز پڑھی | اس پر | پھر | لوٹ گیا | اس سے پہلے کہ | کہ وہ دفن کیا جائے | پس بیشک

یرجع بقیراط)

وہ لوٹا | ساتھ ایک قیراط کے (رواہ البخاری ۴۷)

باب 33 : خوف المؤمن من ان یحبط عملہ و ھو لا یشعر

ڈرتے رہنا چاہیے | مومن کو | یہ کہ ضائع ہونے سے | اسکے عمل کے | اور وہ

نہیں | شعور رکھے (بے خبر رہے)

حدیث 45 : عن عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ : انّ النبیّ ﷺ

(روایت ہے) حضرت عبد اللہ ابن مسعود سے | راضی ہو اللہ ان سے | بیشک نبی ﷺ

قال (سباب المسلم فسوق ، و قتالہ کفر)

نے فرمایا | گالی دینا | مسلمان کو | نافرمانی ہے | اور اس سے لڑنا | کفر ہے

(رواہ البخاری ۴۸)